سوال

(147) غیر نمازی کا لقمہ قبول کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

عَنِ الْبراءِ قَالَ: کَانَ رَسُوْلُ ا ﷺ صَلَّی نَحْوَ بَیْتِ الْمُقَدَّسِ سِتَّةَ عَشَرَ اَوْ سَبْعَةَ عَشَرَ۔ اَلْحدیث وفیہ: فَصَلّٰی مَعَ النَّبِیِّ ﷺ رَجُلٌ ثُمَّ خَرَجَ بَعْدَ مَا صَلّٰی فَمَرَّ عَلٰی قَوْمٍ مِنَ الْاَنْصَارِ فِی صَلَاةِ الْعَصْرِ یُصَلُّوْنَ نَحْوَ بَیْتِ الْمُقَدَّسِ فَقَالَ: ہُوَ یَشْہَدُ اَنَّہٗ صَلّٰی مَعَ رَسُوْلِ ا ﷺ وَاَنَّہٗ تَوَجَّہَ نَحْوَ الْکَعْبَةِ فَتَحَرَّفَ الْقَوْمُ حَتّٰی تَوَجَّھُوْا نَحْوَ الْکَعْبَةِ۔ اہ رَوَاہُ الْبُخَارِی فِی بَابِ التَّوَجُّہِ نَحْوَ الْقِبْلَةِ حَیْثُ کَانَ الخ مِنْ کِتَابِ الصَّلَاةِ؟

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بیت المقدس کی طرف سولہ یا سترہ ماہ نماز پڑھی۔ پوری حدیث کتاب سے پڑھ لیں اور اس حدیث میں ہے کہ ایک آدمی نے نبی کریم ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی پھر وہ نماز پڑھ لینے کے بعد نکلا تو نماز عصر کے وقت میں انصار کی ایک قوم پر اس کا گزر ہوا وہ بیت المقدس کی طرف منہ کیے نماز پڑھ رہے تھے تو اس آدمی نے کہا کہ وہ خود گواہی دیتا ہے کہ اس نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی اور آپ ﷺ کعبہ کی طرف متوجہ ہو چکے ہیں تو انصار کی اس قوم نے اپنے منہ پھیر لیے حتی کہ کعبہ کی طرف متوجہ ہوگئے۔ (بخاری شریف۔ کتاب الصلوة۔ باب التوجہ نحو القبلة)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس حدیث سے پتہ چلا کہ نمازی امام یا مقتدی غیر نمازی کی نماز سے متعلق کوئی بات سن کر اس پر اسی نماز میں عمل پیرا ہو جائے تو شرعاً درست ہے لہٰذا امام قراء ت میں بھول جائے تو غیر نمازی اسے لقمہ دے اور وہ قبول کر لے تو یہ بھی درست ہوا۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل

نماز کا بیان ج1ص 135

محدث فتویٰ